سوال

(216)سواری پر سوار ہو کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سواری پر سوار ہو کر نماز ہو جاتی ہے ؟ حدیث کی روشنی میں جواب درکار ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفلی نماز سواری پر ہو جاتی ہے ، لیکن فرضی اُتر کر پڑھنی چاہیے ۔ حدیث میں ہے :

'كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجهٍ تَوَجَّهَ، وَيُوتِرُ عَلَيهَا، غَيرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيهَا المَكتُوبَةَ' صحیح البخاری : بَابُ يَنزِلُ لِلمَكتُوبَةِ، رقم :۱۰۹۸

یعنی ''رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نفلی نماز اور وِتر جونسی طرف سواری چلتی رہتی ، اُس کے اُوپر پڑھتے ۔ البتہ فرض نماز سواری سے نیچے اُتر کر پڑھتے تھے ۔ '' (بخاری مع فتح الباری : ۵۷۵/۲)

یاد رہے کسی معقول عذر کی بناء پر سواری پر فرض نماز جائز ہے ۔ ایک دفعہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رفقاء سمیت تنگ جگہ پر اُترے ۔ اوپر بارش تھی اور نیچے زمین تر تھی ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر نماز پڑھائی تھی ۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''منتقی'' (بَابُ صَلٰوةِ الفَرضِ عَلَى الرَّاحِلَةِ لِعُذرٍ) مَعَ نیل الأوطار، جز:۲، ص:۴۷ تا ۱۵۰)

جہاں تک تعلق ہے مستحدث (موجودہ جدید) سواری کا مثلاً : ہوائی جہاز اور ریل گاڑی وغیرہ میں نماز پڑھنا، سو اس کے بارے میں عرض ہے ، کہ بعض احادیث و آثار سے معلوم ہوتا ہے ، کہ کشتی میں نماز پڑھنی جائز ہے ۔ المنتقی، باب الصلاة فی السفینة

اس سے مذکورہ سواریو ںپر بھی نماز پڑھنے کا جواز اخذ کیا جا سکتا ہے ۔ قیام پر قادر کے لیے تو بلا تردد جائز ہے اور اگر کوئی قیام پر قادر نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے ، لیکن اس حالت میں اگر نیچے اتر کر موقع یسر آ جائے ، تو نیچے پڑھنی چاہیے ۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''نیل الأوطار'' جز:۳، ص: ۲۱۱ ۔ ۲۱۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ:202

محدث فتویٰ